سوال

(10) "اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں کائنات کو پیدا ہی نہ کرتا" کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کراچی سے محمد رفیق شاہد لکھتے ہیں کہ بعض واعظین حضرات عام طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کرتے ہوئے بکثرت یہ بیان کرتے ہیں کہ "اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں کائنات کو پیدا ہی نہ کرتا۔ بعض علماء حضرات کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے اس کے متعلق وضاحت درکار ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اور مرتبہ کے متعلق قرآن وحدیث میں اس قدر مستند مواد موجود ہے کہ واعظین کےلئے کافی ہے لیکن یہ حضرات ایسی باتیں بیان کرنے کے عادی ہیں جس میں کوئی انوکھا پن ہو، مذکورہ بالا روایت بھی اسی قبیل سے ہے، عام طور پر غالی قسم کے واعظین اس قسم کی روایات بیان کرتے ہیں حالانکہ یہ روایت بناوٹی اور خودساختہ ہے، اس کے متعلق سرخیل احناف ملا علی قاری لکھتے ہیں کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ (الاسرار المرفوعہ: 295)

لیکن اس روایت کو موضوع قرار دینے کے باوجود کہتے ہیں کہ اس کا معنی صحیح ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً دیلمی نے اپنی تالیف مسند الفردوس میں سے اسے بیان کیا ہے۔ (الاسرار المرفوعہ)

محدث العصر علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمة اللہ علیہ نے اس کا بہترین جواب دیا ہے فرماتے ہیں کہ ''محدث دیلمی کی طرف جو بات منسوب کی گئی ہے اس کے ثبوت کے بعد ہی اس کے معنی کو صحیح کہنے کے متعلق جزم کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ میں اس کی سند پر مطلع نہیں ہوا ہوں تاہم مجھے اس کے ضعیف ہونے میں کوئی تردد نہیں ہے۔'' (الاحادیث الضعیفہ: حدیث 282)

مسند دیلمی شائع ہو چکی ہے۔ تلاش بسیار کے باوجود ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی یہ حدیث ہمیں نہیں مل سکی۔ نیز محدث دیلمی کی بیان کردہ احادیث اکثر ضعیف بلکہ موضوع ہیں۔

علامہ سیوطی رحمة اللہ علیہ نے ایک طویل روایت بیان کی ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: ''اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا نہ کرتا۔'' اسے بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ یہ روایت بناوٹی ہے، اس کی سند میں ابو السکین، ابراہیم اور یحییٰ بصری جیسے ضعیف راوی ہیں، جنہیں محدثین نے چھوڑ دیا تھا، امام فلاس کہتے ہیں کہ یحییٰ بصری جھوٹا راوی ہے جو خود ساختہ احادیث بیان کرتا ہے۔ (اللآلی الموضوعہ: 1/272)

امام جوزی رحمۃ اللہ علیہ اس طویل روایت کو بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ اس روایت کے خود ساختہ ہونے میں کوئی شک نہیں ہے کیونکہ اس کی سند میں ایسے راوی ہیں جن کے متعلق کوئی اتا پتا نہیں ہے اور کچھ ایسے راوی ہیں جو ضعیف ہیں، اس کے بعد یحییٰ بصری کے متعلق امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے یحییٰ بصری کی بیان کر دہ روایات کو جلا دیا تھا۔ (کتاب الموضوعات: 2/289)

امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے متعلق لکھا ہے کہ یہ محدثین کے ہاں متروک ہے۔ مختصر یہ ہے کہ مذکورہ روایت بناوٹی اور خود ساختہ ہے نیز اس طرح کی روایات حقیقت حال کی وضاحت کے لئے تو بیان کی جاسکتی ہیں لیکن فضائل اور سیرت کے سلسلہ میں ان کا سہارا لینا ناجائز اور حرام ہے، ہمارے واعظین حضرات کو اس طرح کی روایات بیان کرنے سے احتراز کرنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:41